سوال

عورت کا تعدد یعنی ایک سے زیادہ شادیوں سے کراہت کرنے کا کیا حکم ہے کہ وہ یہ کراہت غیرت کی بنا پر کررہی حالانکہ عورت میں غیرت تو ایک طبعی چیز ہے ، ہم یہ پڑھتے رہتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بھی رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کا اظہار کرتی تھیں ۔ تو ہمارے ساتھ کیوں نہ ہو ، اور میں نے کچھ کتب میں تو یہاں تک پڑھا ہے کہ احکام شریعت میں سے کسی بھی حکم سے کراہت کرنا کفر شمار کیا جاتا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

عورت کا اپنے خاوند پر غیرت کھانا ایک طبعی اور فطری امر ہے ، اور یہ ممکن ہی نہیں کہ عورت سے یہ کہا جائے تم اپنے خاوند پر غیرت نہ کھاؤ ، اور انسان کا کسی چیز سے کراہت کرنا چاہے وہ مشروع ہی کیوں نہ ہو اسے اس وقت تک کوئی نقصان نہیں دیتا جب تک اس کی مشروعیت سے کراہت نہ کی جائے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

تم پر لڑائی اور جہاد فرض کیا گیا ہے حالانکہ وہ تمہیں ناپسند ہے ، اور ہوسکتا ہے تم کسی چیز کو ناپسند اور اس سے کراہت کرتے ہو حالانکہ وہ تمہارے لیے بہتر ہے ، اور ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز سے محبت اور اسے پسند کرتے ہو اور وہ تمہارے لیے بری ہو ۔

اور وہ عورت جس میں غیرت ہے وہ اس سے کراہت نہیں کرتی کہ اللہ تعالی نے اس کے خاوند کے لیے ایک سے زیادہ شادیاں مباح کردی ہیں بلکہ وہ تو اس سے کراہت کرتی ہے کہ اس کے ساتھ کوئی اور بھی اس کے خاوند کی بیوی ہو ، اور ان دونوں معاملوں میں فرق ظاہر ہے ۔

اس لیے میں سوال کرنے والے بھائی اور دوسروں سے بھی یہ گزارش کرونگا کہ وہ معاملات میں غوروفکر کریں اور جلد بازي سے کام نہ لیں بلکہ انہیں ان دقیق اور باریک فرقوں کو بھی سامنے رکھنا چاہیے جن کی بنا پر احکام میں ظاہر طور پر اختلاف پیدا ہو جاتا ہے ۔ .

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے فتاوی میں سے جو کہ مجلۃ الدعوۃ سے لیا گیا ۔

10991